

[illegible]

آپ کی والدہ کو بھی خیر ہے؟

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰

خدا تعالیٰ نے عیسیٰؑ کو ہر گنہگار کو برکت بخیر دی

[illegible]

روحانیت کی مدت پوری ہوئی

اور دستور کے مطابق صلیبی چھپا کوئلے کو لکھ میں آئی اور اسے سے جو کچھ ہر سال تھا پہل
سے صلیبی کو دے دیا مگر جیسے کہ دل میں آئیہ کے لئے اتنی محنت یہاں جو کچھ تھی کو اس نے
باہر لایا آپ کی والدہ سے کہا کہ اسی چھپا کوئلے جو میرے باپوں سے دے چکا ہوں
وہ میرے آپ کو دے گا کہ لکھ کو لکھ اور ایسے طرح میں اتنی جب آپ کی عمر چار سال
کی تھی تو میرے آپ کوئلے کو لکھ میں آئی اور آپ کی والدہ کے پاس لکھ لکھ
سے جو کچھ ہر سال تھا پہل میں نے صلیبی کو دیا اور جو کچھ اسے ملا اسے کوئلے میں لکھ لکھ

حضرت عبدالمطلب بڑے قبیلہ کے آدمی تھے

[illegible]

آئیے اس کی ساری قوم کو آزاد کر دیا

[illegible][illegible]

آپ کے دادا حضرت عبدالعزیز توت ہوئے

[illegible]

خدا تعالیٰ عرض سے ان کو چھٹ کر رہا تھا

اور ان کے دل میں غور سے اندر میں دھمکے تھے یہ امر محض میرا غور و فکر نہیں ہے۔
 ایک اور عالم کی گفتگو میں آئے تو اسے جو دیگر اہل علم کا کہنا تھا کہ ایک عالم نے کہا ہے کہ
 میں جو دیکھتا ہوں وہ آپ کے ساتھ اپنے بڑے دوست کے بڑے دوست کے بڑے دوست کے ساتھ ہے۔
 اور وہ ایک کوئی خاص چیز دیکھتے تھے کہ ہر وقت آپ کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھتے
 تھے یہ ایک گروہ میں کوئی شخص یا کسی سے ملتا تھا۔ اور اس کی برائی کو آپ
 کی بیٹی کے دل میں وہ قسمت آپ کے لئے لکھی تھی۔ وہ میں نے وہ کوئی شخص اپنے دل میں
 نہیں کر دیا تھا اور آپ کو اس کی طرف متوجہ کر دیا تھا۔

آپ کے وقار کا بچپن میں ہی یہ علم تھا

کہا وہ خدا سے رسول کی طرف سے آئی ہے یہ بھی ایسی باتوں کا ٹکڑہ نہ تھا اور جس نے
خبر سے کوئی چیز نہ سنی اور وہ جب آئی کہ ایک طرف بیٹھے۔ چھینے تو بھی نہ دیتے
کہ کوئی اس سے وہ دیکھنے کے لالچ کی برائی اپنے بھول میں کر لے تو پھر خبر نہ کر رہا ہے نہ
وہ یہاں سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کون مراد افہام دیتے اور یہاں سے کہ میرا
بھتیجا ہے بلکہ رسول سے کہتے تو اسے میرا ہے تو قرآن ہی میں صریح ہے وہ اپنے بھائی کو
بیٹے بھی سمجھتے تھے ظاہر ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ صریح پیش آئے تھے
اور وہ بار بار دہراتے رہتے تھے کہ تو نے میرے بھائی کو قرآن ہی میں۔

تمام طور پر دیکھا گیا ہے

[illegible]

پھر یہ کہ اگرچہ اس میں جو کچھ ہے اس کا

پہلے سوال پیرویہ (پہلے) میں

